# مرآۃ المناجیح

اردو ترجمہ وشرح

## مشکوٰۃ المصابیح

مصنف

جلد (دوم)

حکیم الامت مولانا مفتی احمد یار خان نعیمی بدایونی

نعیمی کتب خانہ گجرات

۱؎یعنی درود کا پورا ثواب ملےاور دعا پورے طور پر قبول ہو'نیز ہر مراد حاصل ہو۔

۲؎حضور نبی بھی ہیں اور امی بھی۔نبی کے معنی ہیں غیب کی خبر دینے والا یا امت کی خبر رکھنے والا یا بے کسوں کی خبر لینے والا یا بڑی شان والا۔یہ لفظ نَبَاءٌ سے بنایا نَبُوَّۃٌ سے۔شریعت میں نبی وہ انسان ہے جس پر وحی کی جائے تبلیغ کا حکم ہو یا نہ ہو رسول وہ ہیں جن پر وحی بھی ہو اور تبلیغ کا حکم بھی۔امی ام کی طرف منسوب ہے بمعنی ماں یا اصل حضور کے امی ہونے کے یہ معنی ہیں کہ آپ اُمُّ الْقُریٰ یعنی مکہ معظمہ کے رہنے والے ہیں'مکہ معظمہ ساری زمین کی اصل ہے لہذا اُمُّ الْقُریٰ کہلاتا ہے یا یہ کہ آپ بغیر کسی سے سیکھے شکم مادر سے عالم عارف باللہ پیدا ہوئے یا یہ کہ آپ ام الکتاب یعنی لوح محفوظ کے عالم و حافظ ہیں'آپ بڑی شاندار ماں کے فرزند ہیں کہ آمنہ خاتون جیسی ماں نہ کوئی ہوئی نہ ہو رضی اللہ عنہا۔سیدنا آمنہ خاتون کے فضائل ہماری کتاب تفسیر نعیمی جلد اول میں دیکھو۔

۳؎یہ عطف تفسیری ہے کیونکہ حضور علیہ السلام کی بیویاں اور اولاد ہی تو اہل بیت ہیں'حضور علیہ السلام کی ساری بیویاں عزت'احترام اور نکاح کی حرمت کے لحاظ سے مسلمانوں کی مائیں ہیں اگرچہ ان سے پردہ واجب'ان کی میراث کا استحقاق نہیں'ان کی اولاد سے امت کا نکاح جائز یعنی وہ بہنیں نہیں۔

۴؎آل ابراہیم میں حضور بھی داخل ہیں لہذا اس کلمے میں بھی حضور پر درود ہوا۔

| | |
|---|---|
| [15]- 933<br>وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «الْبَخِيلُ الَّذِي ذُكِرْتُ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ» . رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَرَوَاهُ أَحْمَدُ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا.وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ: هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ | روایت ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرماتے ہیں فرمایا رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے بڑا کنجوس وہ ہے جس کے پاس میرا ذکر ہو وہ مجھ پر درود نہ پڑھے۱؎(ترمذی) احمد نے حسین ابن علی سے روایت کی اور ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۲؎ |

۱؎کیونکہ درود میں کچھ خرچ تو ہوتا نہیں اور ثواب بہت مل جاتا ہے اس ثواب سے محرومی بڑی ہی بدنصیبی ہے۔اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جب بھی حضور کا نام سنے یا پڑھے تو دورد شریف ضرور پڑھے کہ یہ مستحب ہے۔

۲؎یعنی چنداسنادوں سے مروی ہے۔بعض اسناد میں حسن ہے'بعض میں صحیح'بعض میں غریب۔

| | |
|---|---|
| [16]- 934<br>وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «مَنْ صَلَّى عَلَيَّ عِنْدَ قَبْرِي سَمِعْتُهُ وَمَنْ صَلَّى عَلَيَّ نَائِيًا أُبْلِغْتُهُ» . رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شعب الْإِيمَان | روایت ہے حضرت ابوہریرہ سے فرماتے ہیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو میری قبر کے پاس مجھ پر درود پڑھے گا میں سنوں گا اور جو دور سے مجھ پر درود پڑھے گا مجھے پہنچایا جائے گا۱؎(بیہقی' شعب الایمان) |